اینجانب

[illegible]

دوہرا

[illegible]

[illegible]

اللہ کی شان ابر رحمت برسا
باران تفضلات و نعمت برسا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور چہرہ ...

[illegible]

یاران ہم قالب

تیرے خرام سے برپا ہے شور شر کیسا
اٹھایا فتنۂ قیامت سے پیشتر کیسا

دوسری دسہرہ ہوا تو صبح کو گھنٹہ نے ... باگھنٹہ بجایا - راجا اندر نے ایک روز پہلے سے جھڑی کا ذکر کرتے [illegible] برسایا [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

قیامت آئی کسی نے کہا جو جو بھائی
[illegible]

[illegible]

کمال عشق ہے [illegible]
مجھے خبر ہی نہیں [illegible]

[illegible]

کرما

گر بیا بخت شاست بر حال ما ٭ کہ بار گشت ... یار ما
تا بکے ... تو فریاد رسی ٭ بے ... کے ...
گم ... ٭ ... کار ...

(خطاب بنفس)

... گذشت ٭ ...
... ٭ ... باپ کی
... ٭ کمائے ...

(در مدح کرم)

... ٭ ...
کرم ... ٭ ...
... کرم ... جہاں کا ... ٭ ...
کرم ... ٭ ... کی مدد
دل ... کرم ... ٭ ...
... کرم ... ٭ ...

باقی آئندہ

راقم - ... دہلوی

... احمق بخش ... ہی ... توجہ ...
پر کیا دیکھتے ہیں کہ ... مبارک کا ...
سیاہ ... میاں احمق بخش ... کی ...
... السلام علیکم - وعلیکم السلام ...
احمق بخش - ...
... -

فولاد - ... حضرت ... کی
...
...

...

...

احمق بخش - ... کر ہی توڑ ڈالی -

اُنہوں نے تو ایسے ویسے موقع پر سونڈ ن کیا اور حالی حضرت نے اپنے موقع پر لگا لیا نیا اچھا کیا ہے - دلی کے دو شتا ہو - جہاں ... کی کوڑی کی ... پیسے - ... کیف چلو کہیں پھر سیاحت میں ... دماغ تازہ کیا جائے -

فولاد - کیا تمہیں دلی کی پرواہ نہیں ہے - یقین تو ہے کہ جہاں دیکھو سنگ کرستے کی طرح ٹوٹ پڑو - ارے میاں ؎

دلی کے سب مکان ہیں نقش و نگین پر
معلّی نہیں تو آدمی کوڑی کا نہیں ہے

ہاں صبح کی ہوا خوشگوار ہوتی ہے - تو ایسے ہی کیوں نہیں کہتے کہ سیر کی خواہش ہے - سیر کی جو ٹھہری تو دونوں حضرات مٹر گشتیاں کرتے کرتے ریل کے انجن کی طرح بی موتی جان کے کوٹھے کی طرف چل کھڑے ہوئے - کیا دیکھتے ہیں - کہ بی صاحبہ شیطان کی خالہ ... بیٹھے ہوئے کرسی پر تنی ہوئی - عمدہ کپڑے سے آراستہ - ... بال بکھرے ہوئے طوفان بے تمیزی جیسا ... شک آثار ہی ہیں ٭

فولاد - کیوں بی آج تو تم خوب بنی ٹھنی آسمان کے تارے کی طرح اپنے پر کیسو ... بکھیرے نزاکت سے ہاتھ ڈولا ڈولا کر باتیں بنا رہی ہو - وہ دن کیا بھول گئیں جس میں تمہیں ... رکھتا تھا - ... کسی غریب دیہاتی طوائف کی طرح ... (یعنی چار روپے) بنا رہی تھیں - بے ادبی معاف میرا خیال تو یہ ہے - اگر شاید کوئی ... اس وقت تمہیں دو پیسے بھی عطا کرتا تو جو کے ... زبان ہی کا شکر ... کر دیتیں -

طوائف - (ناک پر انگلی رکھکر اپنی ... ڈھکوسلے بھری آواز سے کمر لچکا کر) ہائے میاں واہ آپ بھی عقلمند نظر آئے - کیا تم خود نہیں جانتے کہ وہ زمانہ رمضان شریف کا تھا - کیا تم پر یہ بات ظاہر نہیں کہ یہاں مسلمان زیادہ ... میں اور مدرسہ کے طلبا کا اس بندی کے یہاں گذر زیادہ ہے - اور مسلمان رمضان میں (زنا کاری) سے پرہیز کرتے ہیں - تو پھر میں اس وقت ... نہ بناتی تو ان ... ماحصل کرتی - خدا وہ زمانہ نہ لائے - اور ہمارے طلباء اور ... ہوں اور ... قائم رہیں - کہ بندی کی پرورش ہو کر

فولاد - ... مجھے اس وقت تمنے ہماری ایک ... مخلص کے نزدیک ... جواب ... - ... کہ آنجناب بھی ایسا ہی ... مچا دیں

موتی جان - ارے میاں رہتی ہو جب رمضانے ... - تمہیں ... فیصلہ کر ... کیا جاتا - کیا یہاں کے مسلمانوں کی یا طلباء کی یہ حالت نہیں ہے

برنج ہے تو ہوا کرو - آخر کیا کرو گے ؎

وریں در طلا کشتی فروشد ہزار

کہ پیدا نشد تختہ بر کنار

احمق بخش - کیوں دوست کیا یہ راست ہے -

فولاد - جتنی تمہیں سچی صداقت کی ضرورت ہے تو [illegible] گول باتوں میں بھی سمجھو کہ اس [illegible] نے جو کچھ کہا راست ہے میں اپنے بال کے [illegible] لڑکوں کو کیوں شاباش نہ کہوں - کہ وہ ان افعال سے بالکل [illegible] ہیں [illegible] کہ جو باتیں انہیں کرنے ہیں [illegible] وہ بلوے مدرسہ کے طلباء میں آ گئیں ؎

اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان

طوق زریں ہمہ در گردن خر مے بینم

مدرسہ کے طلباء کو کیا لینا ہے - بورڈنگ سے دو دو روز تک فاقہ کشی اختیار کر کے یہاں کی طوائف کو اور نہیں تو سیدھے ہی دیا کرتے ہیں - ادھر مدرسہ بند ہوا ادھر غول بیابانی کی طرح یہ موتی چال کے در دولت پر حاضر ہو گئے یکے بعد دیگرے - تو لو جو شروع ہو گئے - اچھا تو اب رخصت کرو - دوسرے روز پھر پوری کیفیت کہہ سناؤنگا - گپ چپ

راقم - خیر طلب [illegible]

نوٹ - حضرت جب تک [illegible] عمل کرینگے تعمیل کی جائیگی ورنہ [illegible] سلامت باشید + ایڈیٹر

بقیہ ہفتہ گذشتہ

اس سے بڑھکر کوئی کیا تحقیق کریگا - وہی بات ہے - کہ کسی گاؤں میں [illegible] ایک ہاتھی نکل گیا - گاؤں والوں کو کبھی ایسا بڑا جانور دیکھنے کا اتفاق نہ ہوا تھا زمین پر بڑے بڑے پیروں کے نشان دیکھکر [illegible] سے جو کہ گاؤں میں عقلمند شمار ہوتے تھے - پوچھنے لگے - اس نے فرمایا ؎

بوجھ بجھکڑ لال بجھکڑ اور نہ بوجھے کوئے

پیروں میں چکی باندھکے ہرنا کودا ہوئے +

یعنی میرے سوا اس عقدہ کو کوئی حل نہیں کر سکتا - کوئی ہرن پیروں کو چکی باندھکر کودتا ہوا نکل گیا ہے - واہ سبحان اللہ!

اگر کوئی پوچھے کہ آسمان متحرک ہے یا ساکن - تو اسکا جواب بھی استاد صاحب نے دیا ہے یعنی متحرک ہے - دلیل - اگر [illegible] استاد اکبر [illegible] کے

[illegible] ہوا اس [illegible] سے [illegible] ؎

دیکھیں جسے حسین ادا آفت جبیں [illegible]

[illegible]

ایک استاد ذوق [illegible] کیا مضمون ہے [illegible] - چند دستان [illegible] کہ جس [illegible] ایک بات [illegible] کے [illegible] گیا ہے - مگر انہیں [illegible] کوئی [illegible] کتاب کی صورت میں [illegible] ناظرین اخبار میں سے جو صاحب ایسے اشعار انتخاب [illegible] بھیجیں گے ہم انکے مشکور ہونگے [illegible]

راقم - [illegible]

عاشق [illegible]

موجودہ زمانے کے عشق و عاشق

عشق و حسن بھی ایک [illegible] ہے جس نے لاکھوں [illegible] کو خاک [illegible] دیا - [illegible] اور [illegible] ایک دم بھی [illegible] سے رخصت [illegible] دیا - [illegible] عاشق [illegible] کو [illegible] زیادہ روشن ہے -

[illegible] حسن کسی [illegible] کے گھر [illegible] حسن کے [illegible] ہوا کرتے ہیں [illegible] اکثر [illegible] دولت حشمت [illegible] کی [illegible] وقت [illegible] کا خیال دل میں [illegible] حضرت [illegible] عشق [illegible] ہوا کرتے ہیں - انکے [illegible] کی حالتیں [illegible] ہیں - انکے [illegible] جاتے ہیں اور ہر شخص کا [illegible] عشق [illegible] بالکل [illegible] ہے - [illegible] وہاں [illegible] تھا - [illegible] تھا اور انکے [illegible] تھا اور [illegible] کے [illegible] شکایات انکے [illegible] ہیں [illegible]